بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

وَاِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

بدھ و پنجشنبہ — ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۶۶	۳۰ ماہ امان ۱۳۴۶ ہش ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۸۶ھ ۳۰ مارچ ۱۹۶۷ء	جلد ۵۶/۲۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۹ مارچ - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل [illegible]

ربوہ ۲۹ مارچ - مکرم قریشی محمد افضل صاحب اور مکرم قریشی مبارک احمد صاحب اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے علی الترتیب آئیوری کوسٹ اور گھانا جانے کے لئے کل مؤرخہ ۲۸ مارچ کو پونے تین بجے سہ پہر ریل کار سے لاہور روانہ ہوئے۔ اہل ربوہ نے کثیر تعداد میں ریلوے اسٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائیوں کو دلی دعاؤں کے ساتھ نہایت پُرخلوص طور پر رخصت کیا۔ گاڑی روانہ ہونے سے قبل محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے دعا کرائی۔ احباب جماعت بخیر و عافیت منزلِ مقصود پر پہنچنے اور خدمتِ اسلام کی بیش از بیش توفیق ملنے کیلئے دعا کریں۔

ربوہ ۲۹ مارچ - حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحب بوجہ پیرانہ سالی بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے حد برکت ڈالے۔ آمین۔

راولپنڈی - اللہ تعالیٰ نے مکرم میاں انوار احمد خاں صاحب کو عید الاضحیٰ سے ایک روز قبل مورخہ ۲۱ مارچ ۱۹۶۷ء بوقت ۱۱½ بجے دن پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیمی اور مخلص صحابی حضرت مولوی محمود الحسن خان صاحب رضی اللہ عنہ کا پڑپوتا اور محترم محمد یحییٰ خان صاحب قمبوی مرحوم کا پہلا پوتا اور مکرم بشیر احمد صاحب ونیس مردان کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے فضل و کرم سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے۔ نیک صالح، خادم دین اور بلند اقبال بنائے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے آمین۔

ربوہ میں جلسہ یوم سیرت حضرت مسیح موعود

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ یوم سیرت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مورخہ ۳۰ صبح ۸½ بجے مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔ احباب سے التماس ہے کہ وہ وقت سے چند منٹ قبل ہی مسجد مبارک میں پہنچ کر جلسہ میں شامل ہوں۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خوفزدہ دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہونا چاہیئے

جس نماز میں دل کہیں ہے اور خیال کسی طرف ہے، وہ ایک لعنت ہے

"خوفزدہ دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہونا چاہیئے۔ جس نماز میں دل کہیں ہے اور خیال کسی طرف ہے اور منہ سے کچھ نکلتا ہے وہ ایک لعنت ہے جو آدمی کے منہ پر واپس ماری جاتی ہے اور قبول نہیں ہوتی۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ

لعنت ہے ان پر جو اپنی نماز کی حقیقت سے ناواقف ہیں۔ نماز وہی اصلی ہے جس میں مزہ آ جاوے۔ ایسی ہی نماز کے ذریعہ سے گناہ سے نفرت پیدا ہوتی ہے اور یہی وہ نماز ہے جس کی تعریف میں کہا گیا ہے کہ نماز مومن کا معراج ہے۔ نماز مومن کے واسطے ترقی کا ذریعہ ہے اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ نیکیاں بدیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ دیکھو تحصیل سے بھی انسان مانگتا رہتا ہے تو وہ بھی کسی نہ کسی وقت کچھ دے دیتا ہے اور رحم کھاتا ہے۔ خدا تعالیٰ تو خود حکم دیتا ہے کہ مجھ سے مانگو اور میں تمہیں دوں گا جب کبھی کسی امر کے واسطے دعا کی ضرورت ہوتی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا یہی طریق تھا کہ آپ وضو کر کے نماز میں کھڑے ہو جاتے اور نماز کے اندر دعا کرتے۔

دعا کے معاملہ میں حضرت عیسیٰؑ نے خوب مثال بیان کی ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک قاضی تھا جو کسی کا انصاف نہ کرتا تھا اور رات دن اپنی عیش میں مصروف رہتا تھا۔ ایک عورت جس کا ایک مقدمہ تھا وہ ہر وقت اس کے دروازے پر آتی اور اس سے انصاف چاہتی وہ برابر ایسا کرتی رہی یہاں تک کہ قاضی تنگ آ گیا اور اس نے بالآخر اس کا مقدمہ فیصلہ کیا اور اس کا انصاف اسے دیا۔ دیکھو کیا تمہارا خدا قاضی جیسا بھی نہیں کہ وہ تمہاری دعا سنے اور تمہیں تمہارا مدعا عطا کرے۔ ثابت قدمی کے ساتھ دعا میں مصروف رہنا چاہیئے۔ قبولیت کا وقت بھی ضرور آ ہی جائے گا استقامت شرط ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد نہم ۱۴۱/۴۲)

مسعود احمد پرنٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳۰ مارچ ۱۹۶۷ء

آرہا ہے اس طرف احرارِ یورپ کا مزاج

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ

آرہا ہے اس طرف احرارِ یورپ کا مزاج

یعنی اہلِ یورپ جو مذہباً عیسائی کہلاتے ہیں لیکن سائنس اور جدید فلسفہ نے جن کو عیسائیت کے غیر معقول نظریات سے بیزار کر کے آزاد خیال بنا دیا ہے۔ اب دانستہ یا نادانستہ اسلام کی طرف مائل ہو رہے ہیں اور آپ کی یہ پیشگوئی آج پوری ہونا شروع ہو گئی ہے۔ اور اس دوران میں جب سے یہ پیشگوئی کی گئی تھی آج تک یورپ کے مزاج کے دونوں پہلوؤں میں انقلاب محسوس کیا جا سکتا ہے۔

ایک پہلو تو عیسائیت کا مذہبی پہلو ہے۔ موجودہ عیسائیت جس کو درحقیقت پولوسیت کہنا چاہیئے روز بروز بے نقاب ہوتی چلی جا رہی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح ابن مریم علیہ السلام کی تعلیمات پر جو بت پرستی کا غبار پولوس نے چڑھایا تھا وہ آہستہ آہستہ ہٹتا جا رہا ہے۔ اور آپ کی توحید کے بارے میں حقیقی تعلیمات آہستہ آہستہ سامنے آرہی ہیں۔ چنانچہ یورپ اور امریکہ میں بہت سی ایسی تحریکیں منظرِ عام پر آرہی ہیں۔ جو موجودہ عیسائیت کی کمزوریوں اور توہم پرستیوں کا پول کھول رہی ہیں۔ اور خود پادری لوگ اب یہ کام کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔

ان تحریکوں میں سے ایک تحریک یہ ہے کہ حضرت عیسے علیہ السلام کی بشری زندگی کے صحیح صحیح حالات معلوم کئے جائیں۔ اب تک مسائل تصور نے انسانی نجات کا ایک خیالی مینار روشنی تیار کر رکھا ہے۔ جو اب آفتاب حقیقت کی شعاعوں کے سامنے آنکھوں سے اوجھل ہوتا جا رہا ہے۔ اس ہوائی قلعہ کی بنیاد اس مفروضہ پر ہے کہ آدم کے پہلے گناہ کی وجہ سے جو اس نے ممنوعہ پھل کھا کر کیا تھا اس کی تمام نسل گناہ سے ہمیشہ کے لئے آلودہ ہو چکی ہے۔ اس لئے انسان پیدائشی طور پر گنہگار ہے۔ اور اب کسی ذاتی کوشش سے وہ اس سے نجات نہیں پا سکتا۔ اس لئے خدا تعالےٰ نے یسوع مسیح اپنے پیارے اور اکلوتے بیٹے کی قربانی دی تاکہ اس پر ایمان لانے والے آدم کی پیدائشی گناہ کی سزا سے بچ جائیں۔ جس انسان نے جو طبعاً سہل انگار ہے اس مفت کی نجات کو غنیمت سمجھا اور گناہ کو ایک ناگزیر حالت تصور کر کے اس سے رہائی پانے کے لئے کوشش تو کیا اور بھی گناہ کی طرف مائل ہوتا چلا گیا۔ اس طرح یورپ کی فضا پر اتھاہ تاریکیاں چھا گئیں۔ پادریوں اور حکمرانوں نے عوام کو حیوانوں میں تبدیل کر دیا۔ یورپ قدیم بت پرستیوں سے نکل کر اس عظیم بت پرستی میں داخل ہو گیا۔ سیدنا حضرت مسیح ابن مریم علیہ السلام کی حقیقی تعلیمات کا سورج گرہن میں آگیا۔

فطرتاً اس کا ردِ عمل ہونا ضروری تھا۔ چنانچہ جب یورپ اسلام کی حقیقت پسندانہ روش سے دوچار ہوا تو اس کو کچھ ہوش آگیا۔ یورپ کے داناؤں نے تاریکی سے نکلنے کے لئے ہاتھ پاؤں مارنے شروع کئے۔ مگر جس طرح موجودہ عیسائیت نے حضرت عیسے علیہ السلام کو پیش کیا تھا وہ اتنا غیر معقول طریق تھا کہ بہت سے لوگ مذہب سے بدظن ہو گئے اور اس طرح پھر قدیم یونانی الحاد کی آغوش میں چلے گئے۔ اس کے باوجود توہم پرستانہ مذہب جو ان کی گھٹی میں پڑا ہوا تھا اس سے خلاصی حاصل کرنا بھی آسان نہیں تھا۔ پادریوں نے لوگوں کو مذہب سے چمٹائے رکھنے کے لئے طرح طرح کے سوانگ بھرے مگر کچھ نہ ہو سکا۔

اب نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ خود پادری لوگ پولوسی عیسائیت سے بیزار ہو گئے ہیں اور کوشش کی جا رہی ہے کہ حضرت عیسے علیہ السلام کی بشری زندگی کے حالات معلوم کئے جائیں اور ان کو محض ایک انسان ثابت کیا جائے جو انسانیت کے لئے ۲۴

حدیث النبی

علم دین سیکھنا ضروری ہے

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما اظن فلاناً و فلاناً یعرفان من دیننا شیئاً۔ فی روایۃٍ یعرفان دیننا الذی نحن علیہ

ترجمہ:۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں گمان نہیں کرتا کہ فلاں فلاں (جو دو شخص ہیں) ہمارے دین کی کوئی بات بھی جانتے ہوں۔ ایک روایت میں یوں ہے کہ ہمارے دین کو جس پر ہم ہیں (کچھ بھی) جانتے ہوں۔

(بخاری کتاب الادب)

۲۴ قربانی کا کر اپنا۔ انتہا یہ ہے کہ ایک فرقہ ایسا بھی پیدا ہو رہا ہے جو یہ کہنے لگا ہے کہ یسوع مسیح نے صلیب پر مر کر یہ ثابت کیا ہے کہ نعوذ باللہ خدا مر گیا ہے۔ اب خدا پر ایمان لانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ خدا محض ایک مغالطہ تھا جس کو یسوع مسیح نے مر کر نکال دیا ہے۔

خیر یہ تو ایک انتہائی خیال ہے تاہم یورپ اور امریکہ میں ایک ایسا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ جس میں حقیقی مذہب کے پنپنے کا بہت بڑا امکان ہے۔ آج اس چیز کی ضرورت ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سامنے حضرت عیسے علیہ السلام کی صحیح تصویر جو قرآن کریم نے پیش کی ہے پیش کی جائے اور لوگوں کو آپ سے جو محبت پیدا ہو گئی ہوئی ہے۔ اور جو موجودہ سائنسی دور میں صحیح اور معقول انداز اختیار کر سکتی ہے اس سے فائدہ اٹھایا جائے۔ ہمیں یقین ہے کہ قرآن کریم کے حوالے سے اگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صحیح زندگی کے حالات اور آپ کے صحیح مشن کو پیش کیا جائے۔ تو یورپ کی کشتی کو جو الحاد کے طوفانوں میں ڈگمگا رہی ہے سلامتی کے کنارے لگایا جا سکتا ہے۔ اور دنیا میں ایسا انقلاب لایا جا سکتا ہے کہ مادی محیر العقول ترقیوں کی وجہ سے یورپ اور امریکہ ان کو جس طرح تباہی کی طرف لے جا رہے ہیں۔ اس راستہ ان کا رخ موڑ کر ایک نئی دنیا کی طرف کیا اور انسان کو نجات کے صحیح راستہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے۔ وہ راستہ جو انبیاء علیہم السلام ابتداء ہی سے دکھاتے آرہے ہیں۔ اور جس کو اسلام نے صاف صاف غیر مبہم الفاظ سے متعین کر دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آج اسلام ہی اس خلا کو پر کر سکتا ہے۔ جو موجودہ عیسائیت ہی نے نہیں بلکہ تمام قدیم مذہبوں کے ماننے والوں نے اپنی اٹکلوں کی وجہ سے حقیقی مذہب میں پیدا کر دیا ہے۔ اور جس کی وجہ سے انسان مذہب سے بیزار ہو کر صرف ظاہر پرستی پر آرہا ہے۔

اپنے آپ پر احسان

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے ۱۹۳۷ء کے جلسہ سالانہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"دوستوں کو چاہیئے کہ وہ حتی الوسع قربانی کر کے بھی اخبار خریدیں۔ یہ ان کا اخبار والوں پر احسان نہیں ہوگا بلکہ اپنے آپ پر احسان ہوگا"۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس فرمان کی روشنی میں احباب اپنا جائزہ لیں۔ کیا وہ الفضل کا روزانہ پرچہ یا خطبہ نمبر منگواتے ہیں۔ (مینجر الفضل ربوہ)

پیشگوئی دربارہ غلبۂ اسلام

(مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب ایم۔ ایس سی۔ پی۔ ایچ۔ ڈی۔ صدر شعبہ طبیعات تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

(۲)

غلبۂ اسلام کے عظیم الشان ہتھیار

اس غلبۂ اسلامی کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عظیم الشان ہتھیار بھی عطا فرمائے جن سے کام لے کر آپ نے تمام دنیا کو زیر کرنا تھا۔ چنانچہ آپؑ نے تحریر فرمایا:۔

"اس تاریکی کے زمانہ کا نور میں ہی ہوں۔ جو شخص میری پیروی کرتا ہے وہ ان گڑھوں اور خندقوں سے بچایا جائیگا جو شیطان نے تاریکی میں چلنے والوں کے لئے تیار کئے ہیں۔ مجھے اس نے بھیجا ہے تا میں امن اور حلم کے ساتھ دنیا کو سچے خدا کی طرف راہبری کروں اور اسلام میں اخلاقی حالتوں کو دوبارہ قائم کر دوں۔ اور مجھے اس نے حق کے طالبوں کی تسلی پانے کے لئے آسمانی نشان بھی عطا فرمائے ہیں اور میری تائید میں اپنے عجیب کام دکھلائے ہیں اور غیب کی باتیں اور آئندہ کے بھید جو خدا تعالیٰ کی پاک کتابوں کی رو سے صادق کی شناخت کے لئے اصل معیار ہے میرے پر کھولے ہیں اور پاک معارف اور علوم مجھے عطا فرمائے ہیں اسی لئے ان روحوں نے مجھ سے دشمنی کی جو سچائی کو نہیں چاہتیں اور تاریکی سے خوش ہیں مگر میں نے چاہا کہ جہاں تک مجھ سے ہو سکے نوعِ انسان کی ہمدردی کروں۔"
(مسیح ہندوستان میں صلا)

پھر فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ اس زمانہ میں بھی اسلام کی تائید میں بڑے بڑے نشان ظاہر کرتا ہے اور جیسا کہ اس بارہ میں میں خود صاحبِ تجربہ ہوں اور میں دیکھتا ہوں کہ میرے مقابلہ پر تمام دنیا کی قومیں جمع ہو جائیں اور اس بات کا بالمقابل امتحان ہو کہ خدا کس کو غیب کی خبریں دیتا ہے اور کس کی دعائیں قبول کرتا ہے اور کس کی مدد کرتا ہے اور کس کے لئے بڑے بڑے نشان دکھاتا ہے۔ تو میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ہی غالب رہوں گا۔ کیا کوئی ہے؟ کہ اس امتحان میں میرے مقابل پر آوے ہزار ہا نشان خدا نے محض اس لئے مجھے دئے ہیں کہ تا دشمن معلوم کرے کہ دینِ اسلام سچا ہے۔ میں اپنی کوئی عزت نہیں چاہتا مگر اس کی عزت چاہتا ہوں جس کے لئے میں بھیجا گیا ہوں۔"
(حقیقۃ الوحی صلا۱۷۶)

"خدا تعالیٰ نے اس عاجز کو ان نوروں سے خاص کیا ہے جو برگزیدہ بندوں کو ملتے ہیں جن کا دوسرے لوگ مقابلہ نہیں کر سکتے۔ پس اگر تم کو شک ہو تو مقابلہ کے لئے آؤ اور یقیناً سمجھو کہ تم ہرگز مقابلہ نہیں کر سکو گے۔ تمہارے پاس زبانیں ہیں مگر دل نہیں۔ جسم ہیں مگر جان نہیں۔ آنکھوں کی پتلی ہے مگر اس میں نور نہیں۔ خدا تعالیٰ تمہیں نور بخشے تا تم دیکھ لو۔"
(فتح اسلام صلا۱۷ حاشیہ)

"اور میں یقین رکھتا ہوں کہ حملوں کے دن نزدیک ہیں مگر یہ حملے تیغ و تبر سے نہیں ہوں گے اور تلواروں اور بندوقوں کی حاجت نہیں پڑے گی بلکہ روحانی اسلحہ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی مدد اترے گی اور یہودیوں سے سخت لڑائی ہو گی۔ وہ کون ہیں؟ اس زمانہ کے ظاہر پرست لوگ جنہوں نے بالاتفاق یہودیوں کے قدم پر قدم رکھا ہے اُن سب کو آسمانی سیف اللہ دو ٹکڑے کر دے گی اور یہودیوں کی خصلت مٹا دی جائیگی اور ہر ایک حق پوش دجال دنیا پرست یک چشم جو دین کی آنکھ نہیں رکھتا حجتِ قاطعہ کی تلوار سے قتل کیا جائیگا اور سچائی کی فتح ہو گی اور اسلام کیلئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئیگا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ وہ پہلے چڑھ چکا ہے۔"
(فتح اسلام صلا۲۳)

اسلام کے غلبہ کی دو صورتیں مقدر تھیں۔ ایک احیاءِ دین یعنی دلائل کے رُو سے دینِ اسلام کی صداقت ثابت کر کے اسے دوبارہ زندہ کرنا۔ دوسرے قیامِ شریعت جس میں مسلمان کہلانے والوں کو دوبارہ مسلمان بنانے اور شریعت کو ان کے دلوں میں قائم کرنے کی طرف اشارہ تھا۔ تجلیاتِ الٰہیہ میں حضور اپنے الہامی شعر

چو دَورِ خسروی آغاز کردند
مسلماں را مسلماں باز کردند

کی یوں تشریح فرماتے ہیں:۔

"دورِ خسروی سے مراد اس عاجز کا عہدِ دعوت ہے مگر اس جگہ دنیا کی بادشاہت مراد نہیں بلکہ آسمانی بادشاہت مراد ہے جو مجھ کو دی گئی۔ خلاصہ معنی اس الہام کا یہ ہے کہ جب دورِ خسروی یعنی دَورِ مسیحی جو خدا کے نزدیک آسمانی بادشاہت کہلاتی ہے ششم ہزار کے آخر میں شروع ہوا جیسا کہ خدا کے پاک نبیوں نے پیشگوئی کی تھی تو اس کا یہ اثر ہوا کہ وہ جو ظاہری مسلمان تھے حقیقی مسلمان بننے لگے۔ جیسا کہ اب تک چار لاکھ کے قریب بن چکے ہیں اور میرے لئے یہ شکر کی جگہ ہے کہ میرے ہاتھ پر چار لاکھ کے قریب لوگوں نے اپنے معاصی اور گناہوں اور شرک سے توبہ کی اور ایک جماعت ہندوؤں اور انگریزوں کی بھی مشرف بہ اسلام ہوئی چنانچہ کل کے دن ہی ایک ہندو میرے ہاتھ پر مشرف بہ اسلام ہوا جس کا نام محمد اقبال رکھا گیا اور میں کل کے دن چند دفعہ اس الہامِ الٰہی کو پڑھ رہا تھا کہ یک دفعہ میری روح میں یہ عبارت پھونکی گئی جو پہلے الہام کے بعد میں ہے

مقام او مبین از راہ تحقیر
بدورانش رسولاں ناز کردند

(تجلیاتِ الٰہیہ صلا۳)

حضرت مسیح موعودؑ کا قلمِ اعجاز رقم

اُن عظیم الشان نشانوں میں سے جو غلبۂ اسلام کے لئے حضرت مسیح موعودؑ کو ودیعت کئے گئے ایک عظیم نشان حضورؑ کا قلمِ اعجاز رقم ہے۔ یہ وہ نشان ہے جو ایک مرتبہ نہیں بلکہ ہزار ہا دفعہ ظاہر ہوا اور ہوتا چلا جائے گا اور جس کی عظمت کے اپنے اور بیگانے سبھی معترف ہیں۔ یہ مضمون بجائے خود ایک ناپیدا کنار سمندر ہے جس کی طغیانیوں میں دشمنانِ اسلام کے بیڑے غرق ہوتے نظر آتے ہیں اور جس کی طرف آج کی صحبت میں صرف چند اشارے کئے جا سکتے ہیں۔

سلطانِ قلم کے اعجاز کا ایک پہلو شرح و بسط کے وہ گراں مایہ خزائن ہیں جو آپ کو لفظ و لغز عطا ہوئے۔ مثلاً یہ امر دلچسپی کا موجب ہو گا کہ معلوم کیا جائے کہ وفاتِ مسیحؑ کو آپ نے کس قدر مختلف اور متنوع رنگوں میں بیان فرمایا ہے دوسرا پہلو اعجازِ اختصار کا ہے کہ آپ نے دقیق سے دقیق مذہبی مسائل کو اقل ترین الفاظ میں مؤثر ترین پیرایہ میں قلمبند کیا ہے۔ میں متعدد عبارات آپؑ کی تحریروں سے ایسی پیش کر سکتا ہوں جن پر سائنسی فارمولوں کے سے اختصار کا گمان ہوتا ہے اور میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں کہ جو مفہوم آپ نے ان تحریروں میں بیان کیا ہے وہ دُگنے بلکہ تگنے الفاظ میں بھی ادا نہیں کیا جا سکتا۔

پھر یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ اگرچہ پہلی صدی ہجری ہی سے اسلام دیگر ادیان خصوصاً عسائیت سے دلائل و براہین کے میدان میں نبرد آزما ہے اور علماءِ اسلام نے نہایت فاضلانہ رنگ میں اس میدان میں فوقیت حاصل کی ہے مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دلائل کا گرز اتنا کاری ہے کہ ادیانِ باطلہ سومنات کے بُت کی طرح پیوستِ زمین نظر آتے ہیں اور آپ کے براہین کی تلوار اس قدر تیز ہے کہ مذاہبِ عالم کی وہ صورت ہے جو انہیں کے اپنے ایک شعر میں بیان کی ہے:

سب نشۂ غرورِ جوانی اُتر گیا
تلوار تھی کہ حلق سے پانی اُتر گیا

چنانچہ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"جلسہ اعظم مذاہب جو لاہور میں ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۸۹۶ء کو ہو گا اُس میں اِس عاجز کا ایک مضمون قرآنِ شریف کے کمالات اور معجزات کے بارہ میں پڑھا جائے گا۔ یہ وہ مضمون ہے جو انسانی طاقتوں سے برتر اور خدا کے نشانوں میں سے ایک نشان اور خاص اس کی تائید سے لکھا گیا ہے۔ مجھے خدائے علیم نے الہام سے مطلع فرمایا ہے کہ یہ وہ مضمون ہے جو سب پر غالب آئے گا اور اس میں سچائی اور حکمت اور معرفت کا وہ نور ہے جو دوسری قومیں بشرطیکہ حاضر ہوں اور اس کو اوّل سے آخر تک سنیں شرمندہ ہو جائیں گے اور ہرگز قادر نہیں ہوں گی کہ اپنی کتابوں کے یہ کمال دکھلا سکیں خواہ وہ عیسائی ہوں خواہ آریہ خواہ سناتن دھرم والے یا کوئی اور۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ اس روز اس کی پاک کتاب کا جلوہ ظاہر ہو۔

میں نے عالمِ کشف میں اِس کے متعلق دیکھا کہ میرے محل پر غیب سے ایک ہاتھ مارا گیا اور اِس ہاتھ کے چھونے سے اِس محل میں سے ایک نور ساطعہ نکلا جو ارد گرد پھیل گیا اور میرے ہاتھ پر بھی اس کی روشنی پڑی تب ایک شخص جو میرے پاس کھڑا تھا وہ بلند آواز سے بولا کہ

اللّٰہ اکبر۔ خربت خیبر

اِس کی تعبیر یہ ہے کہ اِس سے میرا دل مراد ہے جو جائے نزول و حلول انوار ہے اور وہ نور قرآنی معارف ہیں اور خیبر سے مراد تمام خراب مذاہب ہیں جن میں شرک اور باطل کی ملونی ہے اور انسان کو خدا کی جگہ دی گئی یا خدا کی صفات کو اپنے کامل محل سے نیچے گرا دیا ہے۔ سو مجھے جتلایا گیا کہ اِس مضمون کے خوب پھیلنے کے بعد جھوٹے مذہبوں کا جھوٹ کھل جائے گا اور قرآنی سچائی دن بدن زمین پر پھیلتی جائے گی ~~جب تک~~ کہ اپنا دائرہ پورا کرے۔ پھر میں اِس کشفی حالت سے الہام کی طرف منتقل کیا گیا اور مجھے یہ الہام ہوا۔

ان اللّٰہ معک۔ ان اللّٰہ یقوم اینما قمت۔

یعنی خدا تیرے ساتھ ہے۔ خدا وہیں کھڑا ہوتا ہے جہاں تُو کھڑا ہو۔ یہ حمایت الٰہی کے لئے ایک استعارہ ہے۔" (اشتہار مؤرخہ ۲ دسمبر ۱۸۹۶ء زیر عنوان "سچائی کے طالبوں کے لئے ایک عظیم الشان خوشخبری")

تین بڑے مذاہب کا مقابلہ

فی زمانہ اسلام کے مقابلہ میں تین بڑے مذاہب تھے۔ اوّل عالمگیر عیسائیت۔ دوم ہندوازم جو برِاعظم ہندوستان کو اپنے آہنی پنجوں میں جکڑ لینے کو تیار تھا اور تیسرے سکھ ازم جو دراصل رائج الوقت مداہنت کی ایک شکل ہے۔ عیسائیت کا محل آپ نے وفاتِ مسیحؑ کی ایک ہی ضرب سے پاش پاش کر دیا۔ ہندومت کے لئے علاوہ دیگر نشانوں کے دو خصوصی نشان جمالی اور جلالی رنگ میں آپ کے ہاتھ پر ظاہر ہوئے یعنی شرح سیاہی والا نیست سے ہست کرنے کا نشان اور لیکھرام کی موت کا قہری نشان۔ سکھوں کے مذہب کی عمارت اس طرح دھڑام سے آگری کہ آپ نے بدلائل ثابت کر دکھایا کہ باوا نانک بانیٔ سکھ مذہب ایک موحد مسلمان تھے جو تمام ارکانِ اسلام کے پابند اور نبیٔ اسلام کے والا و شیدا تھے۔

آپ فرماتے ہیں:۔

"مسیح موعود کے وجود ۔۔۔ غائی

احادیثِ نبویہ میں یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ عیسائی قوم کے دجل کو دُور کرے گا اور ان کے صلیبی خیالات کو پاش پاش کرکے دکھلا دے گا۔ چنانچہ یہ امر میرے ہاتھ پر خدا تعالےٰ نے ایسا انجام دیا کہ عیسائی مذہب کے اصول کا خاتمہ کر دیا۔ میں نے خدا تعالےٰ سے بصیرتِ کاملہ پاکر ثابت کر دیا کہ وہ لعنتی موت کہ جو نعوذ باللّٰہ حضرت مسیح کی طرف منسوب کی جاتی ہے جس پر تمام مدار صلیبی نجات کا ہے وہ کسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف منسوب نہیں ہو سکتی اور کسی طرح لعنت کا مفہوم کسی راستباز پر صادق نہیں آسکتا۔ چنانچہ فرقہ پادریان اس جدید طرز کے سوال سے جو حقیقت میں ان کے مذہب کو پاش پاش کرتا ہے ایسے لاجواب ہو گئے کہ جن جن لوگوں نے اس تحقیق پر اطلاع پائی ہے وہ سمجھ گئے ہیں کہ اس اعلےٰ درجہ کی تحقیق نے صلیبی مذہب کو توڑ دیا ہے۔ بعض پادریوں کے خطوط سے مجھے معلوم ہوا ہے کہ وہ اس فیصلہ کرنے والی تحقیق سے نہایت درجہ ڈر گئے ہیں اور وہ سمجھ گئے ہیں کہ اس سے ضرور صلیبی مذہب کی بنیاد گرے گی اور اس کا گرنا نہایت ہولناک ہوگا۔"

(کتاب البریہ حاشیہ ص۲۶۲)

پھر فرماتے ہیں:۔

"میں ہر دم اس فکر میں ہوں کہ ہمارا اور نصاریٰ کا کسی طرح فیصلہ ہو جائے۔ میرا دل مُردہ پرستی کے فتنہ سے خون ہوتا جاتا ہے میں کبھی کا اِس غم سے فنا ہو جاتا اگر میرا مولا اور میرا قادر و توانا مجھے تسلی نہ دیتا کہ آخر توحید کی فتح ہے غیر معبود ہلاک ہوں گے اور جھوٹے خدا اپنی خدائی کے وجود سے منقطع کئے جائیں گے مریم کی معبودانہ زندگی پر موت آئے گی اور نیز اس کا بیٹا اب ضرور مرے گا۔ خدائے قادر فرماتا ہے کہ اگر میں چاہوں تو مریم اور اس کے بیٹے عیسٰی اور تمام زمین کے باشندوں کو ہلاک کر دوں سو اب اس نے چاہا ہے کہ ان دونوں کی جھوٹی معبودانہ زندگی کو موت کا مزہ چکھا دے۔ سو اب دونوں مریں گے کوئی ان کو بچا نہیں سکتا۔ اور وہ تمام خراب استعدادیں بھی مریں گی جو جھوٹے خداؤں کو قبول کر لیتی تھیں۔ نئی زمین ہوگی اور نیا آسمان ہوگا۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔ اور بعد اِس کے توبہ کا دروازہ بند ہوگا کیونکہ داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے اور وہی باقی رہ جائیں گے جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں اور نور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں۔

قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام۔ اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کُند ہوگا۔ جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی۔ اس دن کوئی مصنوعی کفّارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔ اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نور اُتارنے سے۔ تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔" (تذکرہ ص۱۹۸)

(باقی)

ایوانِ محمود

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

محض اللّٰہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ اور اُسی کی دی ہوئی توفیق سے "ایوانِ محمود" کی تعمیر اب قریب الاختتام ہے۔ جن مخلصین نے مالی قربانی کرکے اِس ایوان کی تعمیر میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ہاتھ بٹایا ہے میں دلی خلوص کے ساتھ اُن کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللّٰہ ان سب کو دین و دنیا کی حسنات عطا فرمائے اور اِس قربانی کو شرفِ قبولیّت بخشے۔

اِس ضمن میں اُن تمام احباب سے جنہوں نے سابق صدرِ مجلس حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی تحریک پر تعمیر ہال کے لئے ۳۱۳/- روپے دینے کا وعدہ فرمایا تھا (اور کسی وجہ سے تاحال ادا نہیں فرما سکے) گزارش ہے کہ تعمیر کے آخری مراحل پر روپے کی شدید ضرورت درپیش ہے۔ پس اِس مشکل وقت میں وہ اپنے وعدہ کے مطابق جلد از جلد ادائیگی فرما کر مجلس کا ہاتھ بٹائیں۔ اللّٰہ تعالیٰ انہیں اس کا اجرِ عظیم عطا فرمائے۔

نوٹ:۔ ادائیگی کی اطلاع براہِ راست خاکسار کو بھی بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

جماعتِ احمدیّہ مارشس کے اخبار کا
قرآن مجید نمبر

جماعتِ احمدیہ مارشس کے ماہنامہ Le Message کا قرآن پاک کی نمائش منعقدہ ۱۰ تا ۱۷ فروری ۶۷ء کے موقع پر "قرآن مجید نمبر" نکالا گیا ہے جو عمدہ آرٹ کاغذ کے ۴۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللّٰہ تعالےٰ کا خاص پیغام۔ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلےٰ کا مضمون اور قرآن مجید پر ایک اہم مضمون بھی ہے۔ دنیا بھر میں جماعتِ احمدیہ کے تبلیغی کاموں کو تصاویر کے ذریعہ سے پیش کیا گیا ہے۔ یہ نمبر فرنچ زبان میں ہے اور فرانسیسی بولنے والوں کے لئے بہترین تبلیغی تحفہ ہے۔ عمدہ کاغذ عمدہ طباعت اور سرورق چار رنگوں کا ہے ان سب خوبیوں کے باوجود قیمت نہایت ہی کم صرف اڑھائی روپے ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس رسالہ کی کامیاب اشاعت کے لئے دعا بھی فرمائیں اور اس کی اشاعت کو وسیع کرنے کے سلسلہ میں مدد بھی دیں تا فرانسیسی زبان بولنے والے بھی اسلام کے نور سے مستفید ہو سکیں۔

خاکسار محمد اسماعیل منیر احمدیہ مسلم مشنری روز ہل مارشس

تلاوتِ قرآن کریم کی اہمیت اور اس کے آداب

مکرم مولوی نصیر احمد صاحب ناصر ایم اے مربی سلسلہ احمدیہ

قرآن کریم کی تاثیر

قرآن کریم کو عزت دینے والے آسمان پر عزت پاتے ہیں ان کے لئے خدا تعالےٰ کے قرب کی راہیں کھولی جاتی ہیں چنانچہ اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں۔

اقم الصلوٰۃ لدلوک الشمس الی غسق الیل وقرآن الفجر ان قرآن الفجر کان مشھودا۔ ومن الیل فتھجد بہ نافلۃ لک عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

(بنی اسرائیل)

(اے مخاطب) تو سورج ڈھلنے کے وقت سے لیکر رات کے خوب تاریک ہو جانے کے وقت تک کی مختلف گھڑیوں میں نماز کی عمدگی سے ادا کیا کر اور صبح کے قرآن کے پڑھنے کو بھی لازم سمجھ۔ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا یقیناً اللہ کے حضور ایک مقبول عمل ہے اور رات کو بھی تو اس یعنی قرآن کے ذریعہ سے کچھ سو لینے کے بعد شب بیداری کیا کر جو تجھ پر ایک زائد انعام ہے اس طرح بالکل متوقع ہے کہ تیرا رب تجھے حمد والے مقام پر کھڑا کرے۔

اس بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ ارشادات یہ ہیں:۔

۱۔ "وما قعد قوم فی مسجد یتلون کتاب اللہ ویتدارسونہ بینھم الا نزلت علیھم السکینۃ وغشیتھم الرحمۃ وحفتھم الملائکۃ"

جو لوگ مسجد میں بیٹھکر قرآن کریم کی تلاوت کرتے اور آپس میں اس کا درس دیتے ہیں ان پر سکینت طاری ہوتی ہے اور ان پر خدا تعالیٰ کی رحمت نازل کی جاتی ہے اور فرشتے ان کے گرد گھیرا ڈال لیتے ہیں۔

۲۔ "خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ" تم میں سے بہتر وہ ہیں جو قرآن کریم کو خود سیکھتے ہیں اور پھر دوسروں کو بھی سکھاتے ہیں۔

۳۔ حضرت عائشہؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بیان فرمائی ہے الماھر بالقرآن مع السفرۃ الکرام البررۃ" قرآن کریم کا ماہر ان لوگوں میں سے ہے جو قرآن کریم کو لیکر دور دور نکل جاتے ہیں اور وہ بڑے معزز اور نیکوکار ہوتے ہیں۔

۴۔ "عن عبد اللہ ابن عمرؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقال لصاحب القرآن اقراء وارتق ورتل کما کنت ترتل فی الدنیا فان منزلک عند اخر اٰیۃ تقرؤھا" (ترمذی)

حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن قرآن کریم کے پڑھنے والے کو کہا جائیگا کہ اب بھی قرآن تلاوت کرو اور قرب الٰہی میں ترقی کرتے چلے جاؤ تو قرآن کریم کو عمدگی سے ٹھہر ٹھہر کر خوبصورت آواز میں پڑھ جس طرح تو دنیا میں پڑھا کرتا تھا۔ تمہارا مقام اس آخری سورت کے پاس ہے جو تونے دنیا میں پڑھی تھی۔

۵۔ عن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الرب تبارک وتعالیٰ من شغلہ القرآن عن ذکری ومسألتی اعطیتہ افضل ما اعطی السائلین وفضل کلام اللہ علی سائر الکلام کفضل اللہ علیٰ خلقہ" (ترمذی)

حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو شخص قرآن کریم پڑھنے میں مشغول رہا اور اس نے باقی اذکار کی طرف توجہ نہ دی اور نہ ہی اس نے مجھ سے کسی چیز کا سوال کیا میں ایسے شخص ہر سائل سے بہتر انعام دوں گا اور کلام الٰہی کو تمام دیگر کلاموں پر اسی طرح کی فضیلت حاصل ہے جو فضیلت اللہ کو اپنے مخلوق کے مقابلہ میں ہے۔

۶۔ وعن معاذ الجھنی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قرء القرآن وعمل بما فیہ البس والداہ تاجا یوم القیامۃ ضوءہ احسن من ضوء الشمس فی بیوت الدنیا

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے قرآن کریم کو پڑھا اور پھر اس کی تعلیم پر عامل ہوا اس شخص کے والد کو قیامت کے دن تاج پہنایا جائیگا اس کی روشنی اس دنیوی سورج سے بڑھکر ہوگی جو تمہارے دنیوی گھروں کو منور کرتی ہے

۷۔ اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تین قسم کے لوگ خدا تعالےٰ کے عرش کے نیچے ہوں گے جن میں سے ایک صاحب قرآن ہے قرآن کریم اس کی بخشش کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور جھگڑا کرے اور ایک دوسرے شخص کے متعلق آتا ہے کہ وہ "الم تنزیل" کی تلاوت کیا کرتا تھا۔ اس شخص میں بہت سی خطائیں تھیں۔ قیامت کے روز اس سورت نے اپنے پَر اس پر پھیلا دئے اور اس نے خدا تعالےٰ کے حضور التجا کی اے رب اس شخص کو بخش دے یہ مجھے کثرت سے پڑھا کرتا تھا اللہ تعالےٰ اس سفارش کو قبول فرمائے گا اور فرشتوں کو حکم دیگا کہ اس کی ہر غلطی کے عوض اس کے نامہ اعمال میں ایک نیکی لکھ لی جائے اور اس کے درجات کو بلند کر دیا جائے۔

علم تعبیر رؤیا میں اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ قرآن کریم کو توجہ محبت اور شوق و ذوق سے پڑھنے والوں سے خدا تعالیٰ ہم کلام ہوتا ہے۔

"من راٰی انہ یحدث اللہ تعالیٰ فانہ یکثر تلاوۃ القرآن"

(تعطیر الانام ص)

جو شخص رؤیا میں یہ دیکھے کہ وہ اللہ سے باتیں کر رہا ہے ایسے شخص کو اللہ تعالےٰ کثرت کے ساتھ تلاوت قرآن کی توفیق عطا فرمائے گا۔

پھر تعطیر الانام کے صفحہ پر ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ کوئی شخص قرآن کریم کی ان آیات کی تلاوت کر رہا ہے۔ جس میں خدا تعالیٰ کی رحمت کا ذکر ہے تو وہ شخص جس کے متعلق یہ رؤیا دیکھی گئی ہے اگر وفات یافتہ ہو تو وہ شخص خدا تعالےٰ کی رحمت کے سایہ میں ہوگا۔ اور اگر اسے عذاب والی آیات پڑھتے دیکھے تو ایسا شخص خدا تعالےٰ کے عذاب کے تحت ہوگا۔ اور اگر آیات انذار کی تلاوت کرتے ہوئے کوئی شخص دیکھے اگر وہ شخص زندہ ہے تو پھر اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ ناپسندیدہ اعمال کا ارتکاب کر رہا ہے جس سے اسے تنبیہاً روکا گیا ہے اور اگر آیات بشارت کی تلاوت کرے تو اسے اللہ تعالےٰ کی طرف سے بشارت عطا ہوگی۔

آداب قرآن

قرآن کریم اللہ تعالےٰ کا کلام ہے اس کی تلاوت اور اس کو سننے کے لئے کچھ آداب ہیں جن کو مدنظر رکھنا ضروری ہے قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ تلاوت شروع کرنے سے پہلے اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم پڑھے پھر قرآن کریم میں خدا تعالےٰ نے یہ فرمایا ہے

واذا قرئ القرآن فاستمعوا لہ وانصتوا لعلکم ترحمون" (اعراف)

اے لوگو جب قرآن پڑھا جائے تو اسے سنا کرو اور چپ رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے جہاں قرآن کریم کا درس ہو رہا ہو تو حکم یہ ہے کہ ایسی مجالس میں بیٹھکر توجہ سے قرآن کو سنا جائے ایسا کرنے والوں پر خدا تعالےٰ کا رحم نازل ہوا کرتا ہے۔

پھر قرآن کریم کو ٹھہر ٹھہر کر نہایت اچھی آواز میں پڑھنا خدا تعالےٰ کی رضا کا موجب ہے۔ ورتل القرآن ترتیلا میں اسی طرف اشارہ ہے۔ آخری زمانہ کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشگوئی موجود ہے کہ مسلمان قرآن کریم سے بے توجہی برتیں گے وہ منبر لمبے لمبے بنائیں گے اور قرآن کریم کو ظاہری طور پر خوبصورت بنائیں گے قرآن کے ظاہری الفاظ باقی رہ جائیں گے اور حقیقت پر سے عمل اٹھ جائے گا۔ گانے والیوں اور گانے والوں سے لوگوں کی رغبت بڑھ جائیگی۔ ایسے دور میں مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کا یہ فرض ہوگا کہ وہ قرآن کریم کی ظاہری اور باطنی عزت کو دنیا میں قائم کریں جب لوگ گانے سن رہے ہوں ان کا یہ فرض ہوگا کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے مقدس صحابہ کے نقش قدم پر چلیں ان کے گھروں میں کثرت کے ساتھ قرآن کریم پڑھا جائے۔

(باقی)

دفتر الفضل سے خط وکتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر اور پتہ خوشخط لکھا کریں۔ (مینیجر)

دعائیہ فہرست جماعتہائے ضلع سیالکوٹ

جماعت احمدیہ ڈسکہ

(مرسلہ بشیر احمد صاحب صراف بمعہ اہلیہ صاحبہ)

۱ - مکرم بشیر احمد صاحب صراف
بمعہ اہلیہ ۵۰ - ۴۵
۲ - " محمد سلیمان صاحب ۵۰ - ۱۰
۳ - " چوہدری محمد شفیع صاحب ۰۰ - ۱۴
۴ - " چوہدری محمد حسین صاحب ۰۰ - ۱۰
۵ - " چوہدری رشید احمد صاحب ۰۰ - ۱۲
۶ - " چوہدری محمد شریف صاحب ۰۰ - ۱۱
۷ - " ملک نذیر احمد صاحب ۰۰ - ۱۰
۸ - " ملک محمد حنیف صاحب ۵۰ - ۱۰
۹ - " چوہدری محمد شفیع وعبید خزانی ۰۰ - ۱۰
۱۰ - " محمد شفیع صاحب درزی ۷۵ - ۱۱
۱۱ - " مکرمہ شرلفاں بی بی صاحبہ ۰۰ - ۱۰
۱۲ - " بشیر احمد صاحب بھٹی و
حسین بی بی صاحبہ ۱۰ - ۱۵

جماعت احمدیہ سمبڑیال

(مرسلہ مکرم چوہدری نادر علی صاحب)

۱ - مکرم خواجہ محمد امین صاحب صدر
بمعہ اہل وعیال ۰۰ - ۱۸۰
۲ - مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ ۰۰ - ۲۳
۳ - مکرم میاں احمد دین صاحب راجپوت ۰۰ - ۱۷
۴ - چوہدری خان بہادر صاحب ۰۰ - ۱۷
۵ - " ملک محمود احمد صاحب قائد خدام ۰۰ - ۱۰
۶ - " الحاج ملک امام دین صاحب ۶۲ - ۱۴
۷ - مکرمہ شمیم اختر صاحبہ زوجہ ملک بشیر احمد صاحب ۰۰ - ۱۰
۸ - عزیزہ امین صاحبہ اہلیہ چوہدری
محمد امین صاحب ۰۰ - ۳۸
۹ - " محمد احمد صاحب زرگر ۰۰ - ۱۰
۱۰ - چوہدری محمد بوٹا صاحب ۰۰ - ۱۸
۱۱ - میاں فضل دین صاحب ۳۷ - ۱۰
۱۲ - انیسہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک عزیز احمد صاحب ۰۰ - ۱۰

(وکیل المال تحریک جدید)

اعلانات

خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کی طرف سے ستمبر ۱۹۶۶ء میں جو مبتدی اور مقتصد کا امتحان لیا گیا تھا اس میں اول دوم آنے والے خدام کے اسماء مع مجالس بالترتیب حسب ذیل ہیں۔

مبتدی: تفصیلی نتیجہ مجالس کو بھجوایا جا رہا ہے

سید سلیم احمد صاحب	دارالصدر ربوہ	اوّل
غلام محمد صاحب	گھسیٹ پور ضلع لائلپور	"
عبدالرشید	ڈرگ روڈ کراچی	دوم
عبدالستار	چک منگلا سرگودھا	"

مقتصد

زاہد ربانی ملک	گجرات	اوّل
قریشی مبارک احمد	دارالصدر جنوبی ربوہ	دوم
فضل کریم	دارالرحمت "	"
نصر اللہ خاں ناصر	دارالعلوم "	"

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱ - میرے والد محترم چوہدری غلام رسول صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوٹھ غلام رسول ضلع تھرپارکر کی دائیں آنکھ کا اپریشن حیدرآباد میں ہوگا۔ ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار نور احمد سیکرٹری مالی جماعت احمدیہ میرپور خاص کشمیر

۲ - مکرم مرزا عزیز محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چیچاوطنی کو دکان کا مقدمہ درپیش ہے۔ کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(رشید احمد سلیم معلم وقف جدید چک ۱۱-۱/۷۔ار ضلع ساہیوال)

۳ - میری صحت مختلف عوارضات کی وجہ سے خراب رہتی ہے۔ پرسوں سے نزلہ و بخار ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(مبارک احمد ظفر قائد مجلس خدام الاحمدیہ و سیکرٹری مالی جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ)

نمائندگان مجلس مشاورت اور امراء اضلاع کی توجہ کیلئے

ضروری اعلان

مجلس مشاورت ۱۹۶۶ء کے موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس امر کا جائزہ لیا کہ جماعتوں میں سے کس قدر نمائندگان آئے ہیں تو حضور کے علم میں یہ بات آئی کہ بعض جماعتوں کے نمائندگان نہیں آئے۔ اس پر غیر حاضر نمائندگان سے مجلس مشاورت میں شمولیت نہ کرنے کی وجوہ دریافت کی گئیں تو معلوم ہوا کہ سوائے محدودے چند نمائندگان کے اکثر نمائندے تساہل کی وجہ سے حاضر نہیں ہوئے۔

لہٰذا بارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ اگر کسی نمائندہ مجلس مشاورت کی طرف سے مجلس مشاورت میں شمولیت نہ کرنے کے بارہ میں سستی ہوئی تو ان کے خلاف باضابطہ کارروائی کی جائے گی۔

جماعتوں کے ذمہ وار عہدیداروں کی خدمت میں بھی التماس ہے کہ وہ جن احباب کو بطور نمائندہ مجلس مشاورت منتخب کریں۔ ان کا فرض ہے کہ نمائندہ جماعت کو مجلس مشاورت کے انعقاد کے وقت مرکز میں بھجوائیں۔ اور اگر کوئی نمائندہ کسی خاص مجبوری کی وجہ سے نہ آسکے تو اس کا فرض ہوگا کہ مقامی جماعت کو کم از کم مناسب وقت قبل اطلاع دے تا جماعت کسی دوسرے نمائندہ کا انتخاب کر کے مرکز میں بھجوا سکے۔

(ناظر اعلیٰ)

اعلان نکاح

میرے بھائی ایس فضل الرحیم بنگالی ولد ڈاکٹر امید علی صاحب مرحوم کا نکاح طاہرہ ناہید بنت چوہدری محمد شریف صاحب لاہور ایڈوکیٹ ربوہ سے دس ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۳۰ مارچ ۱۹۶۷ء کو مسجد محلہ دارالرحمت غربی ربوہ میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اس تعلق کو اللہ تعالیٰ برکت اور رحمت کا موجب بنائے آمین

(ڈاکٹر ایس فضل کریم مشرقی پاکستان)

---

۴ - خاکسار کا لڑکا محمد مبارک الٰہی عرصہ تقریباً دو ماہ سے سر اور کان میں پھنسیوں اور پھوڑوں کی وجہ سے بہت بیمار ہے احباب سے درخواست دعا ہے۔

محمد رشید احمد سیکرٹری مالی جماعت احمدیہ گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ

۵ - میرے والد ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ معدہ اور جگر خراب ہے۔ کمزوری بہت بڑھ رہی ہے۔ احباب ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبدالقدیر ہارون ۷-۸۶ ماڈل ٹاؤن لاہور)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ!

★ مظفر آباد ۲۸ مارچ ۔ مقبوضہ کشمیر کی کٹھ پتلی حکومت نے نام نہاد انتخابات کے بعد حریت پسندوں پر ظلم و ستم ڈھانے کی ایک نئی مہم شروع کر دی ہے مسلمانوں کو مختلف بہانوں سے گرفتار کر کے نظر بندی کیمپوں میں مقید کیا جا رہا ہے یہاں ان پر طرح طرح کے مظالم ڈھائے جاتے ہیں جنگ بندی لائن کی دوسری طرف سے آنے والی اطلاعات کے حال ہی میں مزید ۲۳ مسلمان رہنماؤں کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے۔ ان مسلمانوں کو ڈیفنس آف انڈیا رولز کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔

مقبوضہ ریاست کی جیلوں میں سینکڑوں حریت پسند ایک عرصہ سے مقید ہیں یہاں ان پر مظالم ڈھائے جا رہے ہیں ان کے خلاف جھوٹے مقدمات گھڑے گئے ہیں۔ حال ہی میں مزید پانچ کشمیریوں گلزار محمد خان، شہزاد خان، نصر اللہ خان، غنی اور رستم ڈار کو عمر بامشقت کی سزا دی گئی ہے۔ جیل میں ان پر طرح طرح کے مظالم ڈھائے جا رہے ہیں اور انہیں ہر قسم کی سہولتوں سے محروم کر دیا گیا ہے۔

● نئی دہلی ۲۸ مارچ ۔ بھارتی وزیر خارجہ مسٹر چھاگلہ نے اشارتاً بتایا ہے کہ بھارت اپنی ایٹمی پالیسی تبدیل کر رہا ہے۔ انہوں نے آج پارلیمنٹ میں کہا کہ ایٹمی ہتھیاروں کے پھیلاؤ کے بارے میں بھارت کی پالیسی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ ایٹمی حملہ اور ایٹمی بلیک میل سے اس کی سلامتی کو خطرہ ہے یا نہیں۔ غیر ایٹمی ملکوں کی طرح ہم بھی اس بات کے خواہشمند ہیں کہ ایٹمی ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو روکا جائے لیکن ہم اس کے ساتھ اپنی سلامتی کو بھی نظر انداز نہیں کر سکتے" واضح رہے کہ بھارت اب تک یہ اعلان کرتا رہا ہے کہ وہ ایٹمی طاقت کو پُر امن مقاصد کے لئے استعمال کرے گا اور ایٹمی ہتھیار نیار نہیں کرے گا۔

● نئی دہلی ۲۸ مارچ ۔ کل بھارت کے مختلف علاقوں میں زبردست طوفان باد و باراں آیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق بجلی گرنے سے چھ افراد ہلاک اور ۵۰ سے زائد زخمی ہوئے۔ سب سے زیادہ تباہی سوراشٹر، ناگپور اور گجرات کے علاقہ میں ہوئی۔ جہاں تار ٹیلیفون کے مواصلات اور سڑکیں ٹوٹ پھوٹ گئیں رمکانوں کی چھتیں اڑ گئیں اور کم و بیش دو سو مکانات تباہ ہو گئے۔

ٹہری۔ گڑھوال۔ دھرادون۔ چکرونہ اور مسوری کے علاقوں میں بھی کل شدید طوفان باد و باراں آیا۔ فصلیں تقریباً تباہ ہو گئیں درخت جڑوں سے اکھڑ گئے ریلیفون اور بجلی کے کھمبے گر گئے اور ذرائع مواصلات مکمل طور پر معطل ہو گئے۔ ابھی تک جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

● نئی دہلی ۲۸ مارچ ۔ بیگم شیخ عبد اللہ نے بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی سے کہا ہے کہ انہیں مقبوضہ کشمیر واپس جانے کی اجازت دی جائے اور اس سلسلہ میں ان پر جو ناروا پابندیاں عائد کی گئی ہیں انہیں ختم کیا جائے بیگم شیخ عبد اللہ نے بھارتی وزیر اعظم کو ایک خط لکھا ہے ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ مسز اندرا گاندھی نے اس بارے میں کیا ردِّ عمل ظاہر کیا ہے۔

بیگم شیخ عبد اللہ پر مقبوضہ کشمیر جانے پر پابندی ۱۹۶۵ء میں شیخ عبد اللہ اور مرزا افضل بیگ کی گرفتاری کے موقع پر عائد کی گئی تھی۔

● لاہور ۲۸ مارچ :۔ جاپان کے اقتصادی وفد کے لیڈر مسٹر ڈوکو نے کہا ہے کہ ان کے دورہ سے پاکستان اور جاپان کے درمیان اقتصادی تعاون مزید بڑھے گا۔ انہوں نے کہا کہ اقتصادی وفد سرکاری افسروں اور صنعت کاروں سے متعلق میدان میں تعاون بڑھانے کے سلسلہ میں بات چیت کرے گا۔

جاپان کا بیس افراد پر مشتمل اقتصادی وفد آج کل پاکستان کا دورہ کر رہا ہے۔ یہ وفد کل صبح راولپنڈی سے بذریعہ طیارہ لاہور پہنچا۔ ہوائی اڈہ پر اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے وفد کے لیڈر نے بتایا کہ ہمارے وفد کو راولپنڈی میں صدر ایوب اور مرکزی وزراء سے ملاقاتیں کرنے کا موقع ملا ہے جن کے دوران باہمی دلچسپی اور تعاون کے امور پر تبادلہ خیالات ہوا۔ اور بات چیت نہایت تسلی بخش رہی۔

● نیو یارک ۲۸ مارچ ۔ امریکی جریدہ "نیوز ویک" کی ایک اطلاع میں توقع ظاہر کی گئی ہے کہ روس جنوبی ویت نام میں ویت کانگ حریت پسندوں کو نئے تباہ کن ہتھیار فراہم کرے گا۔ جن میں سو میل دور تک مار کرنے والے گائیڈڈ میزائل بھی شامل ہوں گے۔ نیوز ویک نے امریکی وزارت دفاع کے شعبہ سراغ رسانی کے حوالے سے بتایا ہے کہ روس حریت پسندوں کو ۳۰ سے ۵۰ میل ۴

۴ دور تک زمین سے زمین پر مار کرنے والے میزائل بھی دے گا۔

دریں اثناء یہ بھی معلوم ہوا ہے ہنوئی روس پر دباؤ ڈال رہا ہے کہ وہ بہتر قسم کے طیارہ شکن میزائل فراہم کرے۔

درخواستِ دعا!

میرے نانا مکرم چوہدری محمد عطار لی صاحب کی بائیں آنکھ کا اپریشن پندرہ دن پہلے ڈسکہ میں ہوا تھا۔ اپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے لیکن کچھ تکلیف اور بے چینی محسوس کرتے ہیں۔ احباب ان کی مکمل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

نیز میری خالہ جان ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میری مشکلات کے ازالہ کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

(منیر احمد جاوید ابن بشیر احمد صاحب ایجنٹ الفضل۔ لائل پور)

دعائے مغفرت

میرے خسر بزرگوار محمد عمر خان صاحب یاروانی بستی باٹھی اندر پہاڑ کوہ سلیمان جو ۱۹۲۸ء میں حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دستِ مبارک پر بیعت کر کے شامل احمدیت ہوئے اور اس طرح سے ضلع ڈیرہ غازی خان کے قبائلی علاقہ کے سب سے پہلے احمدی ہونے کا فخر حاصل کیا، مورخہ ۸ مارچ ۱۹۶۷ء کو طویل بیماری کے بعد وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

بستی مذکورہ میں آپ کے علاوہ صرف ایک احمدی تھے۔ آپ کی عمر تقریباً ستر سال تھی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سچے عاشق اور احمدیت کے فدائی تھے۔ وفات سے چند روز پہلے حضور کے ارشاد کے مطابق عارضی وقف جدید کے ماتحت بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخاں میں یوم گزار کر آئے۔

مرحوم کے پسماندگان میں ایک بیوہ اور چار بچے ہیں جن میں سے صرف ایک لڑکا ملازم ہے دوستوں اور بزرگوں سے مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا کی اور نماز جنازہ غائبانہ کی درخواست ہے

(عبد الماجد احمد بی اے بی ایڈ ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ مڈل سکول ہیرو شرقی۔ وسیکرٹری مال جماعت احمدیہ ہیرو شرقی بکشرقی۔ براستہ تونسہ۔ ضلع ڈیرہ غازی خان

۴۔ مورخہ ۱۳/۳/۶۷ کی صبح بوقت پونے سات بجے والد ماجد چوہدری محمد اسماعیل صاحب آف دیچوال ضلع گورداسپور لمبی بیماری کے بعد ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو کر اپنے مولی حقیقی سے جا ملے کچھ عرصہ سے مرحوم میرے پاس سالار والہ میں بغرض علاج و تبدیلی آب وہوا آئے ہوئے تھے، آپ نے پیچھے ہم تین غم زدہ بھائیوں اور دو بہنوں کو چھوڑا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم والد صاحب کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہمیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ہمارا حامی و ناصر ہو۔

(غمزدہ منیر احمد۔ سالار والہ۔ ضلع لائل پور)

روحانی خزائن کے خریداران کی فوری توجہ کے لئے

روحانی خزائن (کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کی بیس جلدیں شائع ہو چکی ہیں اس لئے تمام ایسے خریداران جو ان کی قیمت پیشگی ادا کر چکے ہوئے ہیں اپنی اپنی جلدیں دستی یا بذریعہ ڈاک وصول کرنے کی طرف فوری توجہ فرمائیں۔

بعض دوست اپنی جلدیں دفتر سے تو دستی ہی وصول فرماتے ہیں اور نہ ہی انہیں بذریعہ ڈاک منگوانے کا اہتمام کرتے ہیں اور کچھ عرصہ کے بعد جب کوئی جلد سٹاک سے ختم ہو جاتی ہے تو شکایت کرتے ہیں کہ ان کی جلد ریزرو کیوں نہیں رکھی گئی۔ ایسے تمام دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر انہوں نے مجلس مشاورت کے موقع پر اپنی جلدیں دستی وصول کرنے کا اہتمام نہ فرمایا تو کمپنی ان کی تمام جلدیں بذریعہ وی پی جو صرف ڈاک خرچ و پیکنگ پر مشتمل ہوگا) ان کی خدمت میں بھجوا دے گی جنہیں وصول کرنا ان کا فرض ہوگا۔ اس لئے جملہ خریداران فوری توجہ فرمائیں۔

(خاکسار مینیجنگ ڈائریکٹر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ)

بیرونی جماعتوں میں علمی تقاریر کے اجلاس

دس ضلعی جماعتوں کے امراء صاحبان کے لئے ضروری اعلان

حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ کی تجویز کو منظور کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس طرح مرکز سلسلہ میں علمی تقاریر کے اجلاس ہوتے ہیں۔ اسی طرح مندرجہ ذیل بڑی جماعتوں میں بھی مرکز کی مقررہ تاریخ پر اور مقررہ مضامین پر تقاریر ہوا کریں :-

۱- کراچی - ۲- ملتان - ۳- منٹگمری - ۴- لاہور - ۵- سیالکوٹ - ۶- گجرات - ۷- راولپنڈی ۸- سرگودہا - ۹- لائل پور - ۱۰- ڈھاکہ۔

ان جماعتوں کے امراء صاحبان سے درخواست ہے کہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں اپنے اپنے مقام پر آئندہ علمی تقاریر کا اہتمام فرمائیں۔ یہ اجلاس مرکز میں ۱۲ اپریل ۱۹۶۷ء بروز جمعہ ہو رہا ہے۔ اس اجلاس میں مندرجہ ذیل مضمون مقرر ہیں :-

۱- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی دربارہ زار روس
۲- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی دربارہ پنڈت دیانند جی
۳- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی دربارہ پنڈت لیکھرام

امید ہے کہ امراء صاحبان اور مربی صاحبان ان علمی اجلاسوں کو پوری طرح کامیاب بنائیں گے۔ ان اجلاسوں کی رپورٹ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوائی جاوے۔ جزاکم اللہ خیراً

خاکسار ابوالعطاء جالندھری

نائب ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ پاکستان

اراکین انصار اللہ توجہ فرمائیں

مجلس کا مالی سال یکم جنوری ۱۹۶۷ء سے شروع ہو چکا ہے۔ اس وقت تک کی آمد کا جائزہ لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض مجالس ستانے کے لئے ٹھہر گئی ہیں حالانکہ زندہ قومیں ستانے کے لئے رکا نہیں کرتیں۔ بلکہ ان کا قدم ہر آن ترقی کی طرف اٹھتا چلا جاتا ہے۔ اس لئے جملہ اراکین انصار اللہ سے گزارش ہے کہ وہ سہ ماہی اول کی کمی کو فوری طور پر پورا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ۔

(ظہور احمد قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

نمایاں کامیابی

امسال اللہ تعالےٰ کے فضل سے ایک احمدی طالب علم نثار محمد صاحب رولنمبر ۴۶۵۳ ایم اے فلسفہ کے امتحان میں ۵۰۶ نمبر حاصل کر کے پنجاب یونیورسٹی میں اول آئے اور گولڈ میڈل حاصل کیا اسی طرح ایک احمدی طالبہ بشریٰ صادقہ راجہ بنت عبدالرحیم صاحب راجہ ایم اے عربی کے امتحان میں ۴۶۵ نمبر حاصل کر کے پنجاب یونیورسٹی میں اول آئیں اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اللہ تعالےٰ ہر دو کی نمایاں کامیابی اللہ کے لئے بھی اور سلسلہ کے لئے بھی بابرکت کرے۔ آمین (مبارک احمد جمیل مربی جماعت احمدیہ لاہور)

اناج کی پیداوار بڑھانے کیلئے کسانوں کو سال میں تین فصلیں اگانی چاہئیں

میمن سنگھ میں کسانوں کے اجتماع سے صدر ایوب کا خطاب

ڈھاکہ ۲۸ مارچ صدر ایوب نے کسانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ملک میں اناج کی ضرورت کو پیدا کرنے کے لئے سال میں تین فصلیں اگایا کریں۔ اس مقصد کے لئے کسانوں کو پورے عزم اور جوش وخروش کے ساتھ جدوجہد کرنی چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر عوام غذائی پیداوار بڑھائیں اور خاندانی منصوبہ بندی پر عمل کریں تو وہ ملک کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ صدر ایوب کل ڈھاکہ سے ۳۲ میل دور میمن سنگھ روڈ پر واقع گاؤں "کاڈا" میں کسانوں کے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے جہاں وہ دھان کا ایک تجرباتی فارم دیکھنے گئے تھے۔ گاؤں کے لوگوں نے صدر ایوب کا پرجوش استقبال کیا

صدر ایوب نے کہا کہ ہمارا ملک زیادہ مدت تک بیرونی ملکوں سے اناج درآمد کرنے کا متحمل نہیں ہو سکتا کیونکہ اس سے ملک کی اقتصادی ترقی پر برا اثر پڑے گا ہم سخت محنت سے کمائے ہوئے زرمبادلہ کو اناج کی درآمد پر صرف کرتے ہیں حالانکہ اسے ایسے منصوبوں پر بھی صرف کیا جا سکتا ہے جو پیداواری ہوں۔ اور اس طرح ہمارے عوام کا معیار زندگی بلند ہو سکتا ہے۔

صدر ایوب نے کہا کہ قدرت نے مشرقی پاکستان کو نہایت زرخیز زمین عطا کی ہے۔ اگر کاشتکار کھیتی باڑی کے جدید طریقوں پر عمل کر کے اس زمین کو زیادہ بہتر طور پر استعمال کریں تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم اپنی ضروریت کو پورا کرنے کے لئے کافی اناج پیدا نہ کر سکیں۔

انہوں نے کہا کہ صوبہ کی ۸۰ فی صدی آبادی کسانوں پر مشتمل ہے اور یہاں کی زمین میں مغربی پاکستان کے سیم تھور نہیں ہے اس لئے اگر ان حالات میں زرعی ماہرین کی خدمات سے فائدہ اٹھایا جائے تو یہ مسائل حل ہو سکتے ہیں اور ہم اپنی فصلوں کی پیداوار میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

ربوہ سے گزرنے والی ریل گاڑیوں کے اوقات

یکم اپریل ۱۹۶۷ء سے ربوہ سے گزرنے والی ریل گاڑیوں کے اوقات درج ذیل ہیں :-

ڈاؤن گاڑیاں

	ربوہ روانگی	
۳۰ ڈاؤن ایکسپریس سرگودہا تا لاہور	۵۰-۵ صبح	لاہور آمد ۱۵-۹ صبح
۱۲ ڈاؤن چناب پشاور تا کراچی	۵۲-۹ صبح	کراچی آمد ۴۵-۹ صبح
۴۶ ڈاؤن پسنجر کندیاں تا لائل پور	۴۱-۱۲ دوپہر	لائل پور آمد ۰۴-۲ بعد دوپہر
ریل کار ۱۶ ڈاؤن سرگودہا تا لاہور	۳۱-۲ بعد دوپہر	لاہور آمد ۳۰-۶ شام
۵۲ ڈاؤن پسنجر لالہ موسیٰ تا لائل پور	۴۲-۵ شام	لائل پور آمد ۵۸-۷ شام
۵۴ ڈاؤن پسنجر ماڑی انڈس تا لاہور	۲-۲ رات	لائل پور آمد ۲۵-۳ لاہور آمد ۳۵-۷ صبح

اپ گاڑیاں

	لاہور روانگی	ربوہ روانگی
ریل کار ۱۵ اپ لاہور تا سرگودہا	۵-۴ صبح	۵۲-۰ صبح
۵۱ اپ پسنجر لائل پور تا لالہ موسیٰ	لائل پور روانگی ۲۰-۷ صبح	۲-۹ صبح
۶۳ اپ پسنجر لائل پور تا کندیاں	لائل پور روانگی ۲۵-۹ صبح	۱۴-۱۱ صبح
۱۱ اپ چناب ایکسپریس کراچی تا پشاور	کراچی روانگی ۲۰-۷ شام	۲۱-۶ شام
۲۹ اپ ایکسپریس لاہور تا سرگودہا	لاہور روانگی ۰-۴ شام	۱۲-۷ شام
۵۳ اپ پسنجر لاہور تا ماڑی انڈس	لاہور روانگی ۳۰-۷ شام	۳۰-۱۲ رات

احباب کی اطلاع کے لئے یہ بھی عرض ہے کہ لاہور کو جانے والی دو گاڑیاں ۳۰ ڈاؤن ایکسپریس اور ریل کار ۱۶ ڈاؤن اور لاہور سے آنے والی دو گاڑیاں ریل کار ۱۵ اپ اور ۲۹ اپ ایکسپریس چک جھمرہ سے نہیں گزریں گی۔ بلکہ نئے راستہ سے براستہ سانگلہ ہل بر آمد و رفت ہوگی اس سے وقت کی کافی بچت ہوگی۔

(محمد داؤد اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر ربوہ)